Day: ________ Date: ________

۳- عقیدہ آخرت بیان کریں- انسانی زندگی میں اسکی اہمیت پر بحث کریں-

جواب

1. **لغوی معنی**

لفظ "عقیدہ" عقد سے نکلا ہے- جس کے معنی ہیں گرہ لگانا یا پاک کرنا-

2. **اصطلاحی مفہوم**

دینی اصطلاح میں عقیدہ سے مراد وہ اخروی تعلیمات پر یقین کر لینا- یعنی آخرت پر یقین رکھنا-

3. **تعارف**

عقیدہ آخرت سے مراد حقیقی زندگی پر ایمان لانا ہے- جس زندگی میں ہم رہ رہے ہیں وہ عارضی زندگی ہے- اس کے بعد جو آئے گی ہمارے مرنے کے بعد وہ حقیقی زندگی ہو گی جس کے بعد موت نہیں آئے گی- عقیدہ آخرت مسلمانوں کے عقائد میں سے وہ عقیدہ ہے جس کو مانے بغیر انسان مسلمان نہیں ہو سکتا اور اس کا ایمان نامکمل ہے-

ارشاد باری تعالی:

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ○

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور پھر ہماری ہی طرف پھیرے جاؤ گے-

(العنکبوت: ۵۷)

Day: ________ Date: ________

حدیث نبوی ﷺ :

اے امت محمد ﷺ! اللہ کی قسم اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں (آخرت کے بارے میں) تو تم ہنستے کم اور روتے زیادہ ۔

(صحیح بخاری : ۶۶۳۱)

4. **آخرت کو دنیا پر ترجیح**

عقیدہ آخرت کو ماننے والا یہ شخص اس بات پر قائل ہو جاتا ہے کہ جس دنیا میں ہم رہ رہے ہیں وہ عارضی ہے یہاں کی ہر شے تھوڑی مدت کے لیے ہے۔ یہاں رشتے عارضی ہیں۔ اس عقیدہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے وہ اپنے اعمال کا احتساب بھی کرتا ہے اور آخرت کو ترجیح دیتا ہے۔

یومئذ یصدر الناس اشتاتا لیروا اعمالھم

اس دن وہ لوگ منتشر ہوں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھائے۔

(الزلزال : 6)

5. **نیکیوں سے محبت اور بدی سے نفرت**

اس عقیدہ کو جان لینے کے بعد انسان اپنی آخرت کو سنوارتا ہے اور دنیا میں نیکیوں پر نظر رکھتا ہے کہ کس طرح وہ نیکیاں کما سکتا ہے اور ڈرتا اس سے

Day: Date:

دل میں برائی کرنے کی جگہ نہیں رہتی۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(اقبال)

6. احساس ذمہ داری

عقیدہ آخرت پر قائم رہنے والا شخص احساس ذمہ داری کا بھی قائل ہو جاتا ہے وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کا بھی احساس کرتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہوتا ہے قیامت کے دن اسکو اعمال کا حساب دینا ہو گا۔

حضرت عمر فاروق کا قول

"اگر دریائے فرات کے کنارے بکری کا ایک بچہ بھی بھوکا رہ گیا تو میں اس کے بارے میں بھی جوابدہ ہوں۔"

7. قانون کی پاسداری کا جزبہ

ایک اچھا لیڈر خود بھی قانون کی پاسداری کرتا ہے اور دوسروں کو بھی یہی تلقین کرتا ہے اور نیک لیڈر صرف تبھی ممکن ہو سکتا ہے جب وہ ایک سچا مسلمان ہو اور عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا ہو۔

حدیث مبارکہ:

تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر کسی سے اسکی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

8. **وقت کی قدر**

کسی عقل والے کا مقولہ ہے: اگر آپ کے پاس ایک ہی روٹی ہو اور آپ کے بھوکے ہوں تو آپ اسے پرندوں کے آگے نہیں ڈالیں گے۔ اگر آپ کے پاس ایک ہی پانی کی چھاگل ہو اور آپ نے صحرا عبور کرنا ہو تو آپ اس سے پانی سے پاؤں نہیں دھوئیں گے ایسے ہی اگر آپ کے پاس ایک ہی زندگی ہے تو آپ کیسے اسے فارغ کاموں میں ضائع کر سکتے ہیں۔ آخرت کی حرص انسان کو وقت زندگی میں وقت کی قدر سکھا دیتی ہے۔

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

(مرزا غالب)

9. **سخاوت کا جذبہ**

عقیدہ آخرت کا پیروکار دنیا میں مال و دولت کو جمع نہیں کرتا اور ہمیشہ اسے آپ کو دینے والوں میں شمار رکھتا ہے۔ وہ انسانوں کی ہی نہیں بلکہ ہر جاندار کا احساس کرتا ہے اور فطرتاً اس کے اندر سخاوت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو میرے آگے جھک رہے ہیں ان کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ۔

(البقرہ: ۴۳)

Day: ____________ Date: ____________

10. پرامن معاشرے کی بنیاد

عقیدہ آخرت کو ماننے والے اشخاص جہاں بھی رہتے ہیں وہ معاشرہ پھلتا پھولتا ہے کیونکہ ان کے اندر خوفِ خداوندی ہوتی ہے وہ معاشرے میں امن کا باعث بنتے ہیں۔ اور اس طرح وہ معاشرہ خوشحال بن جاتا ہے۔

حدیثِ نبوی ﷺ:

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

11. خلوص رجائیت

انسانی زندگی میں خلوص رجائیت کی آج انتہائی کمی ہے۔ لوگوں کا دلی اطمینان ختم ہوتا جا رہا ہے کیونکہ ایمان کمزور ہو رہا ہے۔ جبکہ عقیدہ آخرت پر کامل یقین ہمیں خلوص نیت سکھاتا ہے۔ جس کے بعد انسان خود کو ہلکا محسوس کرتا ہے۔

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کے ساتھ وابستہ ہو جاؤ۔ وہی تمہارا مولیٰ ہے پس وہ اچھا مولیٰ ہے اور اچھا مددگار ہے۔

(الحج : ۷۸)

12- صبر واستقلال کا جذبہ

قرآن پاک میں اللہ نے صبر کی اہمیت کو بار بار دفعہ اجاگر کیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ:

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃ

اور نماز اور صبر سے مدد چاہو

(البقرہ: ۱۵۳)

عقیدۂ آخرت کو ماننے والا اس بات پر آمادہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے والے کے لیے بلند مقامات تیار کر رکھے ہیں جو اسے مرنے کے بعد ضرور ملیں گے۔

13- عدل

عقائد انسان کی وہ بنیادیں ہیں جس کے بغیر انسان یا مسلمان کبھی بھی فتح پیش پا سکتا نہ اس دنیا میں اور نہ ہی آخرت میں۔ آپ ﷺ نے یہودی اور مسلمان کے حق میں بھی جب فیصلہ سنایا تو عدل کو ملحوظِ خاطر رکھ کر فیصلہ کیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ:

وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔

(النساء: ۵۸)

Day: Date:

14۔ جرأت اور بہادری

عقیدۂ آخرت سے انسان کے اندر جرأت اور بہادری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ خدا سے تو ڈرتا ہے لیکن طاغوتی قوتوں سے نہیں ڈرتا۔ ایمانی جذبہ ہمیشہ اس کے اندر شیطانی طاقتوں کو ختم کرنے کی جستجو میں رہتا ہے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور مرنا نہیں سوائے مسلمان کے۔

(آلِ عمران: ۱۰۲)

15۔ جذبۂ شکر کا فروغ

انسان کے اندر عقیدۂ آخرت کو قبول کرنے کے بعد جذبۂ شکر کا فروغ ہوتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ

لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ

اگر تم شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور زیادہ دیا جائے گا۔

(ابراہیم: ۷)

Day: ____________ Date: ____________

خلاصۂ بحث

حقیقی دنیا حاصل کرنے کے لیے عارضی

دنیا میں جدوجہد شرط ہے لیکن وہ جدوجہد صرف اور صرف اللہ کو پانے کے لیے ہو اور اپنی آخرت اور دنیا کو سنوارنے کے لیے، نیز اس دنیا میں سانس کی اللہ کے لیے ہو اور مرنا بھی اللہ ہی کے لیے۔ عقیدہ آخرت ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ عارضی دنیا کا صبر اخروی زندگی میں ملے گا اور وہی کامیاب اور ہمیشہ رہنے والی زندگی ہوگی۔